غدیر خم

<"xml encoding="UTF-8?>

غدیر خم

غدیر خم ایك جگہ كا نام ہے۔ عربی زبان میں غدیر پانی كے اس جوہڑ كو كہتے ہیں جو سیلاب گزرنے كے بعد ایك جگہ پانی كے جمع ہونے كی وجہ سے وجود میں آتا ہے اور جلد خشك ہو جاتا ہے۔ غَدِیْر فَعِیْل كے وزن پر ہے جو یا تو بمعنی مفعول یعنی غَدِیْر بمعنی مَغْدُور آتا ہے اس صورت میں اس كے معنی كسی جگہ ٹھہرائے جانے كے ہوں گے، یا غَدِیْر بمعنی فاعل یعنی غَدِیْر بمعنی غادر آئے گا اس صورت میں اس كے معنی غادر ،غدَّار یعنی خیانت كرنے والے كے ہوں گے جس كی وجہ یہ ہے كہ جوہڑ ضرورت پڑنے پر خشك ہو جاتا ہے اور تشنہ لب پیاسوں سے خیانت كرتا ہے اس لیے اس كو غدیر كہہ دیا جاتا ہے۔
غدیر كا جغرافیائی تعارف
غدیر خم كا مقام جُحْفَہ سے تین میل كے فاصلے پر ہے۔ زمانۂِ جاہلیت میں قبائل حزاعہ اور كنانہ اس جگہ رہا كرتے تھے۔ خُم كا مطلب بد بو كے ہیں ۔ غدیر خم كا مقام اس قدر ناساز گار تھا كہ كوئی بچہ اپنے بچپنے سے بلوغت تك زندہ نہیں بچتا تھاُ مگر یہ كہ وہ كسی اور جگہ زندگی بسر كرنے كے لیے منتقل ہو جائے۔
جُحْفہ بر وزنِ غُرْفُہ ہے۔ جُحْفہ كا مطلب وہ آبادی ہے جو حجاز كے ساحل سے جنوب مشرق كی طرف مكہ اور مدینہ (خلیص اور بدر) كے درمیان ہے جوكہ بدترین آب و ہوا كی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ جگہ شام، مصر اور عراق سے آنے والے حاجیوں كے لیے میقات كی جگہ ہے كہ سمندر كے راستے یہ حاجی حضرات سرزمین حجاز پہنچتے ہیں ان كے لیے جُحْفَہ كا مقام میقات قرار پاتا ہے۔